کوئی چنگاری۔۔۔۔

ہر طرف ہے کفر سا پھیلا ہوا
سر اٹھائے شرک بھی امڈا ہوا
رفض کی یہ باطنی سرگرمیاں
چہرۂ دیں ان سے بھی میلا ہوا
یہ امامت اور ولایت کا فسوں۔
دین کامل پر یہ اک دھبا ہوا
قتل و غارت زرگری ہے منتہا
خمر و خنزیر و زنا پیشہ ہوا
کوئی پابند شریعت، پیکر طاعت کوئی
ہر طرف سے یاس کا دھواں بڑھا
کیا کریں گی عشق کی چنگاریاں
کوئی چنگاری نہ پھر شعلہ ہوا
زندگی کی منزلیں آسان کر
کب سے ہے تو غار میں دبکا ہوا
زندگی گر غار میں مستور ہے
ہے خمینی غار میں پہنچا ہوا
ٹھیک کہتا ہے فرید جاچڑاں
"کر توبہ ترت فریدا سدا
ہر شے نوں پر نقصان کھوں"

(قمر الحسنین)

رنگ دنیا کا۔۔۔۔

رنگ دنیا کا اور دیکھا ہے
بے وفائی کا دور دیکھا ہے
لیگ سے جو توقع تھی
مولوی سے وہ جور دیکھا ہے
میر زائی جو کچھ نہ کر پائے
شرع بندوں کا جور دیکھا ہے
کہہ مکرنی کمال ہے انکا
"مفتیوں" کا وہ غور دیکھا ہے
اپنا کھلا کے غیر سے ناطہ
ہم نے انکو بغور دیکھا ہے
اپنے عہد خراب میں ساقی
سیاسی ملا کا طور دیکھا ہے۔

(قمر الحسنین)

○